RP 126 # 2. THE ORDER OF FEET WASHING AND THE "LORD'S" SUPPER

پائوں دھونے كي ترتيب اور عشائے ,,رباني،،

يه بائبل سٹڈي يه تعين كرنے كے لئے كلام مُقدس كي رُو سے جائزه هے كه آخري كھانے پر واقعات كي ترتيب كيا تھا جو يسوع نے اپنے مصلوب هونے سے پهلے اپنے شاگردوں كے ساتھ كھايا تھا۔

تعارف 2

درج ذيل جدول واقعات كي ترتيب ديتا هے جو آخري فسح كے كھانے كے دوران هوئے جس كي شراكت يسوع نے اپنے مصلوب هونے سے قبل اپنے شاگردوں كے ساتھ كي۔

واقعات	متي	مرقس	لوقا	يوحنا	پهلا كرنتھيوں
فسح تيار هوئي	26:17-19	14:12-16	22:7-13		
يسوع اپنے شاگردوں كے ساتھ بيٹھتا هے	26:20	14:17	22:14		
يسوع فسح كھانا چاهتا هے			22:15-16		
شاگرد بحث كرتے هيں كه سب سے بڑا كون هے			22:24-30		
يسوع شاگردوں كے پائوں دھوتا هے				13:2-17	
يسوع اپنے	26:21	14:18	22:21	13:18-21	

					ساتھ دھوکه هونے کي پيشنگوئي کرتا هے
	13:22-25	22:23	14:19	26:22	شاگرد افسوس کرتے هيں اور سوال کرتے هيں
			14:20	26:23	جو ميرے ساتھ طباق ميں هاتھ ڈالتا هے
		22:22	14:21	26:24	پکڑوانے والے کا مُقدر
	13:26			26:25	يهوداه کي شناخت هوتي هے
	13:27-30				يهوداه چلا جاتا هے
	13:31-32				خُدا جلال پاتا هے
11:23-24		22:19	14:22	26:26	يسوع روٹي کو برکت ديتا هے
11:25		22:20,17	14:23-24	26:27-28	يسوع مے کے لئے شُکر کرتا هے
		22:18	14:25	26:29	يسوع پھر نه پئيگا
		22:39	14:26	26:30	کھانے کے کمرے سے

چلے جاتے ھیں					
شاگرد ٹھوکر کھائیں گے		26:31-32	14:27-28		
یسوع پطرس کے انکار کي پیشنگوئي کرتا ھے	26:33-35	14:29-31	22:31-34	13:33-38	
یسوع تلواریں ساتھ لینے کي ھدایت کرتا ھے			22:35-38		
گتسمني کے باغ میں جا پھنچتے ھیں	26:36	14:32	22:40		

عشائے رباني پر واقعات کي ترتیب وضع کرنے کے لئے ھمیں پھلے کلام مُقدس کي تشریح کے دو اصُولوں کو سمجھنا ھو گا۔ پھلا یه که کلام مُقدس کبھي بھي ابجد کي ترتیب سے نھیں لکھا گیا ۔ یه حواله جات کے مشاھدے سے وضع کیا جا سکتا ھے جو واضح طور پر رتیب سے عاري ھیں ، مثال کے طور پر پیدائش 8: 5-4 کا پیدائش 8: 6-12 سے موازنه کریں یا متوازي حوالوں کا مشاھده کریں جھاں ترتیب اتفاق نھیں کرتي ، متي 4: 11-3 کا لوقا 4: 13-2 سے موازنه کریں اور اپنے آپ سے پوچھیں که یسوع کي دوسري آزمائش کیا تھي؟ واقعات کي دُرست ابجد صورتحال کو وضع کرنے کے دو مرکزي انداز ھیں ، اُن میں سے پھلا یه که کلام مُقدس کے الفاظ اکثر اِس کا اشاره کرتے ھیں اور جب یه ایسا کرتے ھیں تو یه اعلیٰ اھمیت کا حامل ھوتا ھے ۔ دوسرا بھي تشریح کا دوسرا اصُول ھے ، ,,دو یا تین گواھوں کي زُبان سے ھر ایك بات ثابت ھو جائے گي ،، (دوسرا کرنتھیوں 1:13)۔ اِس اصُول کي تصدیق کلام مُقدس کي بھت سي آیات کرتي ھیں (گنتي 30:35؛ استعثنا 6:17؛ 15:19 ؛ متي 16:18 ؛ یوحنا 17:8)۔ پس جب کوئي دوسرا ثبوت دستیاب نھیں ھوتا اور دو گواه جیسے که متي اور مرقس ترتیب پر اتفاق کرتے ھیں تب حتي که تیسرا گواه جیسے که لوقا اتفاق نھیں کرتا ، ھم پھر بھي واقعات کي حقیقي ترتیب اِس اصُول سے ثابت کرسکتے ھیں ۔ یھاں حقیقت میں یھي معامله ھے ، متي اور مرقس جھاں تك واقعات کي ترتیب کا معامله ھے مکمل اتفاق کرتے ھیں جبکه لوقا کُچھ جگھوں پر اتفاق نھیں کرتا۔ یوحنا بھت سي باتیں چھوڑ جاتا ھے جن پر دیگر انجیلیں اتفاق کرتي ھیں لیکن پھر وه بھت سي ایسي باتوں کا اضافه بھي کرتا ھے

جو دیگر انجیلوں میں نہیں ہے ۔ہمیں یہ بھي یاد رکھنا ہوگا کہ متي اور یوحنا اُس کھانے پر موجود تھے ، پس ہمیں کلام مُقدس میں سے مضبوط گواھوں کي ضرورت ہوگي اگر ہم کو واقعات کي ازسر نو ترتیب کرنا ہے جن کا اندراج اُنھوں نے دیا ہے ۔ کُچھ کھنے کي کوشش کرتے ھیں کہ لوقا کا مندرج اُس کے تعارف کي بُنیاد پر سب سے زیادہ دُرست ابجد حالات دیتا ہے ۔

(لوقا1:4-1-3),,اس لئے اے معزز تھیفلس میں نے بھي مناسب جانا کہ سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیك ٹھیك دریافت کر کے اُن کو تیرے لئے ترتیب سے لکھوں۔تا کہ جن باتوں کي تو نے تعلیم پائي ھے اُن کي پختگي تجھے معلوم ھو جائے،،۔

ترجمہ کیا گیا لفظ ترتیب سے (یوناني کیتھیکسسز) دو الفاظ سے آتا ھے ،,,کیٹا،، جس کا مطلب ,,کے مُطابق،، اور ,,ھیکسسز،، جس کا الگ سے ترجمہ ,,بعد،، ھے (لوقا 11:7)، ,,اگلا،، (لوقا 37:9 ؛ اعمال 18:27)، اور ,,درج ذیل،، (اعمال 1:21)۔ پس یہ واقعات کي اُس ترتیب کا اشارہ کرتا ہے جو ترتیب میں ایك دوسرے کے بعد آتے ھیں اور کُچھ نے یہ کھنے کے لئے اِس کي تشریح کي ہے کہ لوقا کي انجیل یسوع کي مُنادي کي دُرست ابجد ترتیب دیتي ہے ۔ تا ھم یہ خُدا کے کلام کي تشریح کے کُچھ عُمدہ اصُولوں سے تضاد کرتا ھے (دیکھئے RP 301 # 4 جن میں سے کُچھ یھاں استعمال ہوئے ھیں ، اور یہ اِس سٹڈي سے واضح ہے کہ یہ وہ نھیں جس کا یہ حوالہ دے رھا ہے ۔ یہ جس کا حوالہ دے رھا ہے وہ لوقا کي تحاریر میں واقعات کي ترتیب نھیں ھے ، بلکہ اِس کے بجائے ترتیب جس میں اُس نے کام کئے ، خاصکر اُس کا تھیفلس کو لکھناکے بعد اُس کا دوسروں کا مندرجات اکٹھے کرنا ہے (لوقا 1:2-1-1) اور اُس کا کامل جانکاري رکھنا ہے (آیت 3)۔ اگر ,,کیتھیکسسز،، کا ترجمہ جیسا کہ دیگر مُقامات پر ,,بعد میں،، (لوقا 1:8) یا ,,بعد ،،(اعمال 24:3) یا حتي کہ ,,اگلا،،، تو یہ حقیقي معني کو اور زیادہ واضح کرتا۔ اِس لئے جب ہم سورتحال کا جائزہ لیتے ھیں تو ھم متي اور مرقس کے حوالوں کو بطور بُنیاد استعامل کریں گے ، واقعات کو اُن سے مُکمل کریں جن کا اندراج یوحنا دیتا ہے اور باقي ترتیب خود کلام مُقدس سے وضع کریں یا اپني کلام مُقدس کے واقعات کي جانکاري کي منطق سے جب ھمارے پاس کوئي دوسرا انتخاب نہ ھو۔

نمبر 20.2 یسوع بارہ شاگردوں کے ساتھ بیٹھتا ہے

متي20:26

۲۰۔جب شام ھوئي تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا۔

مرقس17:14

۱۷۔جب شام ہوئي تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آيا۔

لوقا22:14

۱٤۔جب وقت ہو گيا تو وہ کھانا کھانے بیٹھا اور رسول اُس کے ساتھ بیٹھے۔

نوٹ: ہمارے تجزئے کے مُطابق (دیکھئے تعارف 2)، یہ تین آیات تین انجیلوں میں فسح کي تیاري کے بعد ہے جہاں وہ لکھي گئي، پس عشائے رباني کے واقعات کي ترتیب میں یہ ہمارا نُکتہ آغاز ہے ۔ یہ واضح ہے کہ یہوداہ یہاں اُس موقع پر موجود تھا کیونکہ سب کلام مُقدس کي آیات ,,بارہ،، شاگردوں کا حوالہ دیتي ہیں ۔

نمبر 40.2 یسوع کي دُکھ سہنے سے پہلے فسح کھانے کي آرزو

لوقا22: 15-17

۱۵۔اُس نے اُن سے کہا مجھے بڑي آرزو تھي کہ دکھ سہنے سے پہلے یہ فسح تمہارے ساتھ کھاؤں۔

۱٦۔کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُسے کبھي نہ کھاؤں گا جب تك وہ خدا کي بادشاہي میں پورا نہ ہو۔

۱۷۔پھر اُس نے پیالہ لے کر شکر کیا اورکہا کہ اس کو لے کر آپس میں بانٹ لو۔

نوٹ: یہ واقعہ محض لوقا کے مندرجات میں آتا ہے لیکن ہم اِسے ابتدائي واقعہ بنا سکتے ہیں کیونکہ اِس کے بعد اپنے شاگردوں کے ساتھ کھانے کے لئے بیٹھتا ہے (آیت 14)، اور اِس کے بعد یسوع اپنے پکڑوائے جانے کي نبوت کرتا ہے (آیت 21)۔ بات چیت کا سیاق و سباق بھي تجویز کرتا ہے کہ یہ کھانے کے آغاز پر تھا، اور اِس کے مخالف کوئي ثبوت نہیں ہے ، اور بظاہر کوئي سبب نظر نہیں آتا کہ اِنہیں کسي اور جگہ ڈالا جائے ۔ کُچھ سمجھتے ہیں کہ آیت 17 کو اِس کے ساتھ ڈالا جائے ، پیالے کا فسح کے کھانے کے دوران استعمال کیا جانا ، لیکن یہ سیاق و سباق کے زیادہ مصداق ہوگا کہ اُسے آیت 18 کے ساتھ ڈالا جائے جو یقینا موزوں لگتا ہے جب یسوع مے کا اپنے نئے عہد کے خون کي نمائندگي کرتے ہوئے تعارف کرواتا ہے(دیکھئے نمبر 26.2)۔

نمبر 60.2 شاگرد تکرار کرتے ہیں کہ ہم میں سے کون بڑا سمجھا جاتا ہے

لوقا22:24-30

٢٤۔اور اُن میں یہ تکرار بھي ھوئي کہ ھم میں سے کون بڑا سمجھا جاتا ھے؟

٢٥۔اُس نے اُن سے کہا کہ غیر قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت چلاتے ھیں اور جو اُن پر اختیار رکھتے ھیں خداوندِ نعمت کھلاتے ھیں۔

٢٦۔مگر تم ایسے نہ ھونا بلکہ جو تم میں بڑا ھے وہ چھوٹے کي مانند اور جو سردار ھے وہ خدمت کرنے والے کي مانند بنے۔

٢٧۔کیونکہ بڑا کون ھے؟ وہ جو کھانا کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ھے؟ کیا وہ نھیں جو کھانا کھانے بیٹھا ھے؟ لیکن میں تمھارے درمیان خدمت کرنے والے کي مانند ھوں۔

٢٨۔مگر تم وہ ھو جو میري آزمائشوں میں برابر میرے ساتھ رھے۔

٢٩۔اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے ایك بادشاھي مقرر کي ھے میں بھي تمھارے لئے مقرر کرتا ھوں۔

٣٠۔تا کہ میري بادشاھي میں میري میز پر کھائو پیو بلکہ تم تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے۔

نوٹ: یہ قابل درج مُشکل کلام ھے کیونکہ یہ صرف لوقا کے حوالے میں آیا ھے اور ھم نے پھلے ھي دیکھا کہ اِس کي ترتیب قابل بھروسہ نھیں ھے ۔ پھر بھي یھاں کُچھ اشارے ھیں کہ اِس کے لئے یھي دُرست جگہ ھے :

(١) یسوع نے اُن سے کہا، ,,اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے ایك بادشاھي مقرر کي ھے میں بھي تمھارے لئے مقرر کرتا ھوں۔تا کہ میري بادشاھي میں میري میز پر کھائو پیو بلکہ تم تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے،،۔(آیات 29-30)، پس ھم دیکھ سکتے ھیں کہ وہ بارہ شاگردوں سے مخاطب تھا ، جن میں یھوداہ بھي شامل تھا ۔ کُچھ سمجھتے ھونگے کہ یسوع یہ تقرر یھوداہ کو نھیں دیتا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ اُسے پکڑوائے گا ، لیکن یھوداہ نے یقیناً پاني کا بپتسمہ پایا تھا اور وہ خوشخبري کي مُنادي اور بیماروں کو شفا دینے کے لئے مُقرر تھا (مرقس 3: 19-13 ؛ لوقا 9: 2-1)، اُسے سب شیاطین پر اور بیماریوں کي شفا کا اختیار بخشا گیا تھا (متي 1:10؛ مرقس 15:3؛ لوقا 1:9)، وہ بطور رسول مُقرر تھا (متي 10: 4-2؛ لوقا 6:16-

13؛ اعمال 25:1)، وه خدمت كا حصه ركهتا تها (اعمال 17:1)، اور خُدا كي كليسيا ميں بشپ تها(اعمال 20:1)۔ جب تك وه گمراهي سے اپنے مُقام سے گر نه گيا (اعمال 25:1)، جو پكڑوانے كا عمل تها ، يسوع غير منصفانه طور پر اُس كي عدالت نهيں كرسكتا تها جو ابهي اُس نے كيا هي نهيں تها ، بلكه اُس سے اُسي طرح برتائو كرتا تها جيسے وه دوسروں سے كرتا تها يعني بلا امتياز۔ يسوع يه بهي جانتا تها كه پطرس اُس كا تين بار انكار كرے گا اور اُس نے اِس كي نبوت بهي كي (متي 26: 35-33؛ مرقس 14: 31-29 ، لوقا 22: 34-31 ؛ يوحنا 13: 38-33)، ليكن يه نه هي اُسے اُس كے پائوں دهونے سے روكتا هے ، كيا ايسا تها؟ هم اِس لئے جان سكتے هيں كه يهوداه ابهي بهي وهاں موجود تها۔

(٢) اِس كي ترتيب كا موازنه شاگردوں كے پائوں دهوئے جانے سے كرتے هوئے يه بظاهر ناسمجهي كي بات لگتي هے كه يسوع كا اپنے آپ كو اِس انداز ميں حليم كرنے كے بعد كه اُن كے پائوں دهوئے كے بعد وه آپس ميں تكرار كريں كه اُن ميں سے سب سے بڑا كون هے ۔ اِس ساري بات چيت كے دوران يسوع اُن كو ايك دوسرے كي خدمت كرنے كا بتا رها هے (آيات 27-26)، اور يه اچهے اُستاد كي علامت هے كه نه صرف الفاظ سے سكهائے بلكه مثالوں سے (يوحنا 15:13)۔ پس يه مناسب دكهائي ديتا هے كه اُن كي خود پسندي كو ديكهتے هوئے اور اُنهيں الفاظ سے ڈانٹتے هوئے جيسے يه آيات ظاهر كرتي هيں وه اپنا آپ كو ادناً كرتے هوئے اُن كے پائوں دهونے كا عملي مظاهره كرتا هے ۔ پس هم اخذ كرسكتے هيں كه يه تكرار پائوں دهونے سے قبل هوئي هو گي۔

(٣) اِس كا ادناً يا كوئي بهي ثبوت نهيں كه اِسے كسي اور جگه ڈالا جائے ، كيونكه لوقا كے مندرجات ميں واقعات كي ترتيب اِس معاملے ميں مُكمل طور پر قابل بهروسه ظاهر هوتي هے ۔

نمبر 80.2 يسوع شاگردوں كے پائوں دهوتا هے

يوحنا13: 2-17

٢۔جب ابليس شمعون كے بيٹے يهوداه اسكريوتي كے دل ميں ڈال چكا تها كه اُسے پكڑوائے تو شام كا كهانا كهاتے وقت۔

٣۔يسوع نے يه جان كر كه باپ نے سب چيزيں ميرے هاته ميں كر دي هيں اور ميں خدا كے پاس سے آيا اور خدا هي كے پاس جاتا هوں۔

٤۔دستر خوان سے اُٹه كر كپڑے اُتارے اور رومال لے كر اپني كمر ميں باندها۔

٥۔اس کے بعد برتن میں پاني ڈال کر شاگردوں کے پائوں دھونے اور جو رومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچھنے شروع کئے۔

٦۔پھر وہ شمعون پطرس تك پھنچا۔ اُس نے اُس سے کھا اے خداوند کیا تو میرے پائوں دھوتا ھے؟

٧۔یسوع نے جواب میں اُس سے کھا کہ جو میں کرتا ھوں تو اب نھیں جانتا مگر بعد میں سمجھے گا۔

٨۔پطرس نے اُس سے کھا کہ تو میرے پائوں ابد تك کبھي دھونے نہ پائے گا۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر میں تجھے نہ دھوئوں تو تو میرے ساتھ شریك نھیں۔

٩۔شمعون پطرس نے اُس سے کھا اے خداوند صرف میرے پائوں ھي نھیں بلکہ ھاتھ اور سر بھي دھودے۔

١٠۔یسوع نے اُس سے کھا جو نھا چکا ھے اُس کو پائوں کے سوا اور کچھ دھونے کي حاجت نھیں بلکہ سرا سر پاك ھے اور تم پاك ھو لیکن سب کے سب نھیں۔

١١۔چونکہ وہ اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا اس لئے اُس نے کھا تم سب پاك نھیں ھو۔

١٢۔پس جب وہ اُن کے پائوں دھو چکا اور اپنے کپڑے پھن کر پھر بیٹھ گیا تو اُن سے کھا کیا تم جانتے ھو کہ میں نے تمھارے ساتھ کیا کیا۔

١٣۔تم مجھے اُستاد اور خداوند کھتے ھو اور خوب کھتے ھو کیونکہ میں ھوں۔

١٤۔ پس جب مجھ خداوند اور اُستاد نے تمھارے پائوں دھوئے تو تم پر بھي فرض ھے کہ ایك دوسرے کے پائوں دھویا کرو۔

١٥۔کیونکہ میں نے تم کو ایك نمونہ دکھایا ھے کہ جیسا میں نے تمھارے ساتھ کیا ھے تم بھي کیا کرو۔

١٦۔میں تم سے سچ کھتا ھوں کہ نوکر اپنے مالك سے بڑا نھیں ھوتا اور نہ بھیجا ھوا اپنے بھیجنے والے سے۔

١٧-اگر تم ان باتوں کو جانتے ہو تو مبارك ہو بشر طيكه اُن پر عمل بهي كرو۔

نوٹ: پائوں دهونے كا يه حواله صرف يوحنا كي خوشخبري ميں آيا هے ، پس همیں اِسے يهاں مقرر كرنے كے لئے اپني معقوليت وضع كرنے كي ضرورت هے ۔ اِس كي كئي وجوهات هيں:

(١) يسوع اِس پائوں دهونے كا اندراج فسح كے كهانے كے ابتدا ميں اور عشائے رباني سے قبل كرتا هے ۔ همیں ياد ركهنے كي ضرورت هے كه يوحنا اِس كهانے پر موجود تها ، پس وه ترتيب جانتا تها جس ميں واقعات هوئے اور بغير كسي مناسب سبب كے يه غير دانشمندانه هوگا كه اُس كے مندرج واقعات ميں ترميم كي جائے ۔ يه يقيناً اِس واقعه كو يسوع كے پكڑوائے جانے كي نبوت سے پهلے مقرر كرنا هوگا (ديكهئے نمبر 10.2)، اور يهوداه جانے سے پهلے (ديكهئے نمبر 20.2)۔

(٢) كلام مُقدس همیں بتاتے هوئے ، ,, دستر خوان سے اُٹھ كر،، (آيت 3) سے كُچھ كو شك ميں ڈال ديا هے كه پائوں دهونے كو عشائے رباني كے بعد سمجها جائے اور اگر يه دُرست ترجمه هے تو اِس كي كوئي معقول وجه هوگي ۔ تا هم ، ترجمه كيا گيا لفظ ,,دستر خوان سے اُٹھ كر،، KJV اور NKJV ميں غلط ترجمه كيا گيا هے ليكن ديگر (RSV, NASV) وغيره اِسي لفظ كا ترجمه ,,كهانے كے دوران،،كرتا هے جو يهاں زياده موزوں هے (اِس كا يه مطلب نهيں كه ميں آر ايس وي يا اين آر ايس وي بائبلوں كي حمايت كررها هوں جو زياده غلط نسخه جات كي بُنياد پر هيں ليكن يه كه يوناني لفظ كي تشريح اِس موقعے پر زياده دُرست هے)۔ لفظ يه اشاره نهيں كرتا كه كهانا ختم هو گيا تها بلكه يه كه ابهي شروع هوا تها ۔ پس، ايسا هوتے هوئے ، هم يقيني طور پر پائوں دهونے كو مے لينے سے پهلے ركھ سكتے هيں (ديكهئے نمبر 26.2)، كيونكه همارے پاس دو كلام مُقدس كي آيات هيں جو ظاهر كرتي هيں كه مے كهانے كے بعد پي گئي تهي (لوقا 20:22 ؛ پهلا كرنتهيوں 25:11)۔

(٣) فقرے ,,دستر خوان سے اُٹھ كر،، (آيت 4) ميں الفاظ ,,دستر خوان سے،، كا ترجمه يوناني الفاظ سے كيا گيا هے جس كا لُغوي مطلب ,,كهانے سے باهر،، هے ۔ كيونكه يه ممكن هي نهيں كه ايسے كام سے اُٹها جائے جس كا وجود هي نهيں تها ، يه سابقه نُكتے كي تصديق كرتا هے كه پائوں دهونا فسح كے كهانے كے دوران هوا تها ، نه كه بعد ميں۔

(٤) پائوں دهونے كے دوران ، يسوع نے كها، ,, اور تم پاك هو ليكن سب كے سب نهيں،،، (آيت 10) ۔ ترجمه كيا گيا لفظ ,,تم،، جمع هے جو يهوداه كے علاوه باقي گياره كا حواله هے ، جبكه ,,سب كے سب نهيں،، يهوداه كا حواله هے (آيت 11) ، اور ظاهر كرتا

هے كه وه پائوں دهونے پر موجود تها ۔ كُچھ سمجهتے هيں كه يه رياكاري هوگي كه يسوع كا ايسا بيان دينے كے بعد يهوداه كے پائوں دهونا ، ليكن اُن وجوهات كے سبب جن كي پهلے وضاحت كي گئي هے (ديكهئے نمبر 60.2(١)) ايسا نهيں هے۔

(٥) يسوع اپنے شاگردوں كے پائوں دهونے كے بعد ,,پهر بيٹھ گيا،،(آيت 12) اشاره كرتے هوئے كه وه واپس دستر خوان پر آيا۔ يه دوباره اشاره كرتا هے كه كهانا ابهي جاري تها جب وه اُن كے پائوں دهو چُكا۔

(٦) خُدا كے كلام كو واجب طور تقسيم كرنے كا ايك اصُول يه هے كه,,هر ايك صحيفه جو خُدا كے الهام سے هے تعليم اور الزام اور اصلاح اور راستبازي ميں تربيت كرنے كے لئے فائده مند بهي هے،، (دوسرا تميتهيس 16:3)۔ اور جب كبهي ممكن هو هميں پُرانے عهد نامے كي ,,قسم،، اور ,,سايه،، كي مشاورت كي ضرورت هوتي هے اُس سچائي كي تصديق كے لئے جو هم سكهاتے هيں ۔ قبل ازيں جهاں تك پيدائش كي كتاب كا تعلق هے هم قُدرتي پائوں دهونے كا وقوع پذير هونے كو ديكهتے هيں جو لوگوں كے پائوں سے دُنياوي ناپاكي كو دهونے كے لئے استعمال هوتا تها جب وه خيمه يا گهر ميں داخل هوتے تهے ۔ يه هميشه كهانے يا پينے سے پهلے ايك اصُول تها (پيدائش 18: 5-4؛ 24:33-32 ؛ 43:25-24؛ قضاة 21:19)۔ دوباره ، موسيٰ كي شريعت كے تحت ، جب كاهنوں كي خُداوند كي خدمت كے لئے تقديس هوتي تهي تو هم ايك اور قسم ديكهتے هيں جهاں پائوں دهونا خيمه اجتماع ميں داخل هونے كے بعد پهلا عمل تها حتي كه قُربان گاه پر جانے سے قبل هوتا تها (خروج 30:21-18؛ 40:32-30)۔ اُن كي تقديس كے اختتام پر، وه قُرباني كے گوشت كو كهانے كے لئے جاتے تهے اور قُربانيوں كي وكري سے روٹي كو (خروج 29: 34-31؛ احبار 8: 32-31)۔ يسوع كے بيانات كي مماثلت پر غور كريں

(يوحنا48:6) ,,زندگي كي روٹي ميں هوں،،۔

(يوحنا51:6) ,,ميں هوں وه زندگي كي روٹي------- بلكه جو روٹي ميں جهان كي زندگي كے لئے دوں گا وه ميرا گوشت هے،،۔

(يوحنا53:6-54) ,,يسوع نے اُن سے كها ميں تم سے سچ كهتا هوں كه جب تك تم ابن آدم كا گوشت نه كهائو اور اُس كا خون نه پيو تم ميں زندگي نهيں۔جو ميرا گوشت كهاتا اور ميرا خون پيتا هے هميشه كي زندگي اُس كي هے اور ميں اُسے آخري دن پهر زنده كروں گا،،۔

پس هم ديكھ سكتے هيں كه قرباني كا گوشت، اور روٹي دونوں يسوع كے بدن كي قسميں

هيں کيونکه جب اُس نے عشائے رباني کے دوران روٹي لي، تو اُس نے کہا، ,,يه ميرا بدن هے،، (ديکھئے نمبر 24.2)۔ پس هر پُرانے عهد نامے کي قسم ميں جو هم اِس حُکم کے ساتھ جوڑ سکتے هيں پائوں دھونا هميشه کھانے اور پينے سے پهلے هوا هے ۔ يسوع کبھي بھي اِس کو کلام مُقدس سے متضاد کرنے کے لئے نهيں کرسکتا تھا، اُسے پهلے سے مُقرره ,,قسموں،، کو ادا کرنا تھا ، پس دوباره همیں يه اِس نتيجے پر پهنچاتا هے که آخري کھانے پر ، پائوں دھونا روٹي اور مے پر مشتمل حُکموں سے قبل هوا تھا ۔

نمبر 10.2 يسوع اپنے پکڑوائے جانے کي نبوت کرتا هے

متي21:26

۲۱۔اور جب وه کھا رهے تھے تو اُس نے کها ميں تم سے سچ کهتا هوں که تم ميں سے ايك مجھے پکڑوائے گا۔

مرقس18:14

۱۸۔اور جب وه بيٹھے کھا رهے تھے تو يسوع نے کها ميں تم سے سچ کهتا هوں که تم ميں سے ايك جو ميرے ساتھ کھاتا هے مجھے پکڑوائے گا۔

لوقا21:22

۲۱۔مگر ديکھو ميرے پکڑوانے والے کا هاتھ ميرے ساتھ ميز پر هے۔

يوحنا18:13-21 (يسوع)

۱۸۔ميں تم سب کي بابت نهيں کهتا ۔ جن کو ميں نے چنا اُنهيں ميں جانتا هوں ليکن يه اس لئے هے که يه نوشته پورا هو که جو ميري روٹي کھا تا هے اُس نے مجھ پر لات اُٹھائي۔

۱۹۔اب ميں اُس کے هونے سے پهلے تم جتائے ديتا هوں تا که جب هو جائے تو تم ايمان لائو که ميں وهي هوں۔

۲۰۔ميں تم سے سچ کهتا هوں که جو ميرے بھيجے هوئے کو قبول کرتا هے وه مجھے قبول کرتا هے اور جو مجھے قبول کرتا هے وه ميرے بھيجنے والے کو قبول کرتا هے۔

۲۱۔یہ باتیں کهه کر یسوع اپنے دل میں گهبرایا اور یه گواهي دي که میں تم سے سچ کهتا هوں که تم میں سے ایك شخص مجهے پکڑوائے گا۔

نوٹ: چاروں مندرجات یهاں خاصي مطابقت رکهتے هیں ، حالانکه یوحنا دوسروں کي نسبت زیاده تفصیل کا اضافه کرتا هے که کیا کها گیا تها۔ تاهم جیسے اُس کي اضافي معلومات کے بعد ,,یه باتیں کهه کر یسوع،، آتا هے (آیت 21)، یه مناسب هے که اِسے یهاں شامل کیا جائے بجائے اِس کے که بعد کے واقعات کے جن کا اندراج صرف لوقا نے دیا هے (دیکهئے نمبر 2.04)۔ یه کلام مُقدس سے بهي خود واضح دکهائي دیتا هیکه یهوداه ابهي بهي اِس مُقام پر تها۔

نمبر 12.2 شاگرد دلگیر هوتے هیں اور سوال که وه کون هے

متي22:26

۲۲۔وه بهت هي دلگیر هوئے اور هر ایك اُس سے کهنے لگا اے خداوند کیا میں هوں؟

مرقس19:14

۱۹۔وه دلگیر هونے اور ایك ایك کر کے اُس سے کهنے لگے کیا میں هوں؟

لوقا23:22

۲۳۔اس پر وه آپس میں پوچهنے لگے که هم میں سے کون هے جو یه کام کرے گا؟

یوحنا13:22-25

۲۲۔شاگرد شبه کر کے که وه کس کي نسبت کهتا هے ایك دوسرے کو دیکهنے لگے۔

۲۳۔اُس کے شاگردوں میں سے ایك شخص جس سے یسوع محبت رکهتا تها یسوع کے سینه کي طرف جهکا هوا کهانا کهانے بیٹها تها۔

۲٤۔پس شمعون پطرس نے اُس سے اشاره کر کے کها که بتا تو وه کس کي نسبت کهتا هے۔

۲۵۔اُس نے اُسي طرح يسوع کي چھاتي کا سہارا لے کر کہا کہ اے خداوند وہ کون هے؟

نوٹ: هر اندراج ميں يہ واقعہ پہلے کے بعد آتا هے اور حالانکہ يوحنا دوبارہ اور معلومات ديتا هے ، يہ واضح دکھائي ديتا هے کہ يہ سب ايك هي واقعہ کا حصہ هے۔

نمبر 14.2 يسوع جواب ديتا هے کہ وہ,,جس نے ميرے ساتھ طباق ميں هاتھ ڈالا هے،،

متي23:26

۲۳۔اُس نے جواب ميں کہا جس نے ميرے ساتھ طباق ميں هاتھ ڈالا هے وهي مجھے پکڑوائے گا۔

مرقس20:14

۲۰۔اُس نے اُن سے کہا کہ وہ بارہ ميں سے ايك هے جو ميرے ساتھ طباق ميں هاتھ ڈالتا هے۔

نوٹ: يہ بات چيت صرف دو حوالوں ميں آئي هے ، ليکن اُن دونوں ميں حالات اتفاق کرتے هيں کہ يہ شاگردوں کے سوال کرنے کے بعد آتا هے کہ پکڑوانے والا کون هے ، اور اِس کے بعد پکڑوانے والے کے انجام کي پيشنگوئي هے ۔

نمبر 16.2 پکڑوانے والے کا انجام

متي24:26

۲٤۔ابن آدم تو جيسا اُس کے حق ميں لکھا هے جاتا هي هے ليکن اُس آدمي پر افسوس جس کے وسيلہ سے ابن آدم پکڑوايا جاتا هے اگر وہ آدمي پيدا نہ هوتا تو اُس کے لئے اچھا هوتا۔

مرقس21:14

۲۱۔کيونکہ ابن آدم تو جيسا اُس کے حق ميں لکھا هے جاتا هي هے ليکن اُس آدمي پر افسوس جس کے وسيلہ سے ابن آدم پکڑوايا جاتا هے اگر وہ آدمي پيدا نہ هوتا تو اُس کے لئے اچھا هوتا۔

لوقا22:22

۲۲۔کیونکه ابن آدم تو جیسا اُس کے واسطے مقرر ھے جاتا ھي ھے مگر اُس شخص پر افسوس ھے جس کے وسیله سے وہ پکڑوایا جاتا ھے۔

نوٹ: متي اور مرقس اِس واقعه کي ترتیب پر اتفاق کرتے ھیں جبکه لوقا اِسے شاگردوں کے سوال کرنے سے پھلے بتاتا ھے که پکڑوانے والا کون ھوگا ، لیکن جیسے ھم نے پھلے اصُول وضع کرلیا ھے (دیکھئے تعارف 1)، ھم تسلسل کو اُن دو گواھوں کي بُنیاد پر جاري رکھتے ھیں جو اتفاق کرتے ھیں ۔

نمبر 18.2 یھوداہ پکڑوائے جانے والے کے طور پھچانا جاتا ھے

یوحنا26:13

۲۶۔یسوع نے جواب دیا که جسے میں نواله ڈبو کر دے دوں گا وھي ھے۔ پھر اُس نے نواله ڈبو یا اور لے کر شمعون اسکریوتي کے بیٹے یھوداہ کو دے دیا۔

متي25:26

۲۵۔اُس کے پکڑوانے والے یھوداہ نے جواب میں کھا اے ربي کیا میں ھوں؟ اُس نے اُس سے کھا تو نے خود کھه دیا۔

نوٹ: متي واحد ھے جو اِس واقعه کا دُرست مُقام دکھاتا ھے، جو پکڑوائے جانے والے کے انجام کي پیشنگوئي کے بعد ھے (آیت 24)، لیکن روٹي پر برکت کے بعد (آیت 26)۔ یوحنا کي رویا متي کي رویا سے مخالف نھیں ھے ، بلکه اِس کے بجائے اِس سے ملزوم ھے ، اور یه واضح دکھائي دیتا ھے که یوحنا کا اندراج متي سے قبل آتا ھے۔ ترتیب کو اُلٹ کرنے کي کوشش کریں اور دیکھیں یه اُلٹ کرنا معني دیتا ھے

نمبر 20.2 یھوداہ کھانا چھوڑ کر چلا جاتا ھے

یوحنا13:27-30

۲۷۔اور اس نواله کے بعد شیطان اُس میں سما گیا۔ پس یسوع نے اُس سے کھا که جو کچھ تو کرتا ھے جلد کر لے۔

۲۸۔مگر جو کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے کسي کو معلوم نه ھوا که اُس نے یه اُس سے کس لئے کھا۔

۲۹۔چونکه یھوداہ کے پاس تھیلي رھتي تھي اس لئے بعض نے سمجھا که یسوع اُس سے یه کھتا ھے که جو کچھ ھمیں عید کے لئے درکار ھے خرید لے یا یه محتاجوں کو کچھ دے۔

۳۰۔پس وہ نواله لے کر في الفور باھر چلا گیا اور رات کا وقت تھا۔

نوٹ: اِس کا اندراج یوحنا کے علاوہ کسي نے نھیں دیا ھے ، لیکن یه واضح ھے (آیت 30) که یھوداہ یسوع کي شناخت کے بعد فوراً باھر چلا گیا ۔ دوسرے شاگرد اِس شناخت کو سمجھ نه پائے (آیت 28)، اور جب یھوداہ چلا گیا تو وہ سمجھے که وہ عید کے لئے درکار چیزیں خریدنے کے لئے گیا ھے (آیت 29) جو یه ظاھر کرتا ھے که وہ ابھي بھي اُس وقت فسح کا کھانا کھا رھے تھے ۔ یه امر که یھوداہ روٹي کا ناله لینے کے بعد فوراً چلا جاتا ھے (آیت 30)یه بھي ظاھر کرتا ھے که وہ ابھي کھانا کھا ھي رھے تھے اور دوبارہ تصدیق کرتا ھے که فسح کا کھانا ابھي جاري تھا جب وہ چھوڑ کر گیا۔

نمبر 22.2 یسوع اور خُدا جلال پاتے ھیں

یوحنا13:31-32

۳۱۔جب وہ باھر چلا گیا تو یسوع نے کھا اب ابن آدم نے جلال پایا اور خدا نے اُس میں جلال پایا۔

۳۲۔اور خدا بھي اُسے اپنے میں جلال دے گا بلکه اُسے في الفور جلال دے گا۔

نوٹ: اِس میں کوئي شك نھیں که یه یھوداہ کے چلے جانے کے بعد ھوتا ھے ,,جب وہ باھر چلا گیا،، (آیت 31) چونکه یه صرف یوحنا کے اندراج میں واقع ھوتا ھے ، اور کلام مُقدس کي ترتیب میں یه براہ راست یھوداہ کے چلے جانے کے بعد آتا ھے ، یه موزوں لگتا ھے که اندازہ کیا جائے که یه پھلي مندرج تفصیل ھے که یھوداہ کے جانے کے بعد کیا کھا گیا۔

نمبر 24.2 یسوع روٹي کو برکت دیتا ھے

متي26:26

۲٦۔جب وہ کھا رھے تھے تو یسوع نے روٹي لي اور برکت دے کر توڑي اور شاگردوں کو دے کر کھا لو کھائو۔ یہ میرا بدن ھے۔

مرقس22:14

۲۲۔اور وہ کھا ھي رھے تھے کہ اُس نے روٹي لي اور برکت دے کر توڑي اور اُن کو دي اور کھا لو یہ میرا بدن ھے۔

لوقا19:22

۱۹۔پھر اُس نے روٹي لي اور شکر کر کے توڑي اور یہ کھہ کر اُن کو دي کہ یہ میرا بدن ھے جو تمھارے واسطے دیا جاتا ھے۔ میري یاد گاري کے لئے یھي کیا کرو۔

پھلا کرنتھیوں11:23-24

۲۳۔ کیونکہ یہ بات مجھے خداوند سے پھنچي اور میں نے تم کو بھي پھنچا دي کہ خداوند یسوع نے جس رات وہ پکڑوایا گیا روٹي لي۔

۲٤۔اور شکر کر کے توڑي اور کھا یہ میرا بدن ھے جو تمھارے لئے ھے۔ میري یادگاري کے واسطے یھي کیا کرو۔

نوٹ: دوبارہ اِس واقعہ کي ترتیب متي اور مرقس سے متعلقہ ترتیب کي تقلید کرتي ھے ۔ مرقس میں یہ پکڑوائے جانے کي پیشنگوئي کے بعد ھے اور متي میں یھوداہ کي بطور پکڑوانے والے کي شناخت کے بعد، جو محض مرقس کے اندراج میں چھوڑ دیا گیا ھے ۔ ھم نے یوحنا کے اندراج کي بھي یہ دیکھنے کے لئے پیروي کي کہ یھوداہ اِس موقعے پر چلا گیا تھا، حالانکہ متي اور مرقس دونوں میں یہ چھوڑ دیا گیا ھے اور ھمیں اب سمجھنے کي ضرورت ھے کہ کب حقیقت میں یہ روٹي کي برکت کا واقع ھوا۔ دو بیانات ،جب وہ کھا رھے تھے (متي 26:26) ، اور وہ کھا ھي رھے تھے (مرقس 22:14) دونوں ایك ھي یوناني الفاظ سے ترجمہ کئے گئے ھیں اور دُرست معني دیتے ھیں ۔ واقعات کي ترتیب درج ذیل ھے:

(۱) یسوع نے روٹي لي

(۲) یسوع نے شُکر کیا اور برکت دي ،

(۳) یسوع نے روٹي توڑي

(٤) یسوع نے روٹي اپنے شاگردوں کو دي

(٥) یسوع نے اُنھیں کھانے کا حُکم دیا ۔ کُچھ اِس کي بھت فکر کرتے ھیں که آیا ھمیں جب ھم روٹي لیتے ھیں تو کھا لیني چاھئے یا انتظار کرنا چاھئے اور سب کو اکٹھے کھانا چاھئے ۔ کلام مُقدس کیا کھتا ھے ؟

(پھلا کرنتھیوں11 : 33-34),,پس اے میرے بھائیو جب تم کھانے کے لئے جمع ھو تو ایك دوسرے کي راہ دیکھو۔اگر کوئي بھوکا ھو تو اپنے گھر میں کھا لے تا که تمھارا جمع ھونا سزا کا باعث نه ھو،،۔

یه اِس سے اتفاق کرتا ھے که کیسے ھم کو عام طور پر کھانا کھانا چاھئے، کیا ایسا ھي نھیں ھے؟ ھم ایك ایك کرکے میز پر نھیں آسکتے اور کھانا شروع کردیں قبل اِس کے که دوسرے آئیں، بلکه اِس کے بجائے ھم پھلے اکٹھے آئیں ، شُکر گُزاري کریں اور پھر اکٹھے کھائیں ۔ حالانکه دو مختلف الفاظ استعمال ھوئے ھیں لیکن برکت اور شُکرگُزاري کرنا ایك ھي بات کا حواله ھے۔ وگرنه ، کیونکه ھمارے پاس دو گواھیاں دونوں کے لئے ھیں ، ھمارے پاس کوئي ثبوت نھیں که کونسا اِن دونوں میں سے پھلے آیا۔ یه ظاھر کرتا ھے که برکت کا واقعه روٹي توڑنے سے قبل ھوا۔ یه تصدیق کرتا ھے که شُکرگُزاري کا ادا کیا جانا روٹي توڑنے سے قبل ھوا تھا۔

نمبر 26.2 یسوع پیاله لیتا ھے اور شُکر کرتا ھے

متي26:27-28

۲۷۔پھر پیاله لے کر شکر کیا اور اُن کو دے کر کھا تم سب اس میں سے پیو۔

۲۸۔کیونکه یه میرا وہ عھد کا خون ھے جو بھتیروں کے لئے گناھوں کي معافي کے واسطے بھایا جاتا ھے۔

مرقس14:23-24

٢٣-پهر اُس نے پياله لے کر شکر کيا اور اُن کو ديا اور اُن سبهوں نے اُس ميں سے پيا۔

٢٤-اور اُس نے اُن سے کہا يه ميرا وہ عهد کا خون هے جو بهتيروں کے لئے بهايا جاتا هے۔

لوقا22:17,20

٢٠-اور اسي طرح کهانے کے بعد پياله يه کهه کر ديا که يه پياله ميرے اُس خون ميں نيا عهد هے جو تمهارے واسطے بهايا جاتا هے۔

پهر اُس نے پياله لے کر شکر کيا اور کها که اس کولے کر آپس ميں بانٹ لو۔

پهلا کرنتهيوں 25:11 (پولس)

٢٥-اسي طرح اُس نے کهانے کے بعد پياله بهي ليا اور کها يه پياله ميرے خون ميں نيا عهد هے۔ جب کبهي پيو ميري يادگاري کے لئے يهي کيا کرو۔

نوٹ 1: يهاں دو عُمده اسباب هيں که کيوں يه روٹي پر برکت کي تقليد کرتا هے، پهلا يه که ترتيب سازي ميں يه فوراً سب چاروں مندرجات ميں آتا هے جن کا اندراج ديا گيا هے ۔ اِس کے علاوه ترجمه کئے گئے الفاظ کهانے کے بعد (لوقا 20:22) اور اُس نے کهانے کے بعد (پهلا کرنتهيوں 25:11) ايك هي يوناني الفاظ هيں جن کا لغُوي معني ,,کهانے کے بعد،، هے ۔ يه دونوں آيات تصديق کرتي هيں که يه روٹي کهانے کے بعد واقع هوا، جو فسح کے کهانے کے دوران هوا (ديکهئے نمبر 24.2 نوٹ)، اور اِس ميں کوئي منطقي سبب نظر نهيں آتا که اِس واقعه کو کهيں اور رکها جائے ۔ پس، يه بظاهر اِس ميں اِن واقعات کي دُرست ترتيب دکهائي ديتي هے ۔

(١) يسوع نے پياله ليا،

(٢) يسوع نے شُکر ادا کيا،

(٣) يسوع نے پياله اپنے شاگردوں کو ديا،

(٤) يسوع نے سب شاگردوں کو پينے کو کها (متي 27:26)،

(٥) سب شاگردوں نے پیا (مرقس 23:14)، بظاهر اُسي پيالے ميں سے ، کيونکه لفظ پياله واحد هے ۔ اِس کا مطلب هے اُنهوں نے باري باري پيا، ايك کے بعد دوسرے نے، اور سب نے اکٹھے نهيں جيسے سب نے روٹي کھائي۔

(٦) يسوع اِس کي وضاحت نئے عهد کے خون کے طور کرتا هے ۔ واحد اندراج جو اِس ترتيب سے اتفاق نهيں کرتا وه دوباره لوقا کا هے ليکن جهاں وه اتفاق نهيں کرتا، هر معاملے ميں دو ديگر ضرور هيں جو اتفاق کرتے هيں ۔

نوٹ 2: کُچھ لوقا 20 اور 17ميں آيات کي ترتيب کو اُلٹ کرنے کي کوشش کرتے هونگے ، ليکن حقيقت ميں اُنهيں تقسيم کرنے کي ضرورت هے اور دُرست ترتيب دوسروں کے موازنے ميں کُچھ يوں هوگي : ,,اِسي طرح اُس نے کھانے کے بعد پياله بھي ليا (آيت 20)، اُس نے پياله ليا اور شُکر کيا اور يه کهه کر شاگردوں کو ديا ، لو، تُم سب لو (آيت 17)، يهنئے عهد ميں ميرے خون کا پياله هے ، جو تُمهارے لئے بهاياجائے گا (آيت 20)،،۔

نمبر 28:2 يسوع پھر کبھي نه پئے گا

متي29:26

۲۹۔ميں تم سے کهتا هوں که انگور کا يه شيره پھر کبھي نه پيوں گا۔ اُس دن تك که تمهارے ساتھ اپنے باپ کي بادشاهي ميں نيا نه پيوں۔

مرقس25:14

۲۵۔ميں تم سے سچ کهتا هوں که انگور کا شيره پھر کبھي نه پيوں گا اُس دن تك که خدُا کي بادشاهي ميں نيا نه پيوں۔

لوقا18:22

۱۸۔کيونکه ميں تم سے کهتا هوں که انگور کا شيره اب سے کبھي نه پيوں گا جب تك خدا کي بادشاهي نه آلے۔

نوٹ: دونوں متي اور مرقس عين پياله دينے کے بعد اِس رکھنے پر اتفاق کرتے هيں حالانکه دوباره لوقا جزوي طور پر ترتيب سے باهر هے ۔ يه يقيني لگتا هے که يه تين

آيات بالكل ايك دوسرے كے ساتھ ترتيب ركھتي هيں ، پس يه همیں لوقا 17:22كو سابقه حصے میں رکھنے میں مدد کرتي هے۔ سیاق و سباق میں اِن سب آیات کے حوالے سے ، یه واضح هے كه هر معاملے میں یه آیات براه راست آنے والي آیات كي تقلید کرتي هیں اور بعد کي گفتگو کا حصه هیں ۔

نمبر 30.2 وه گیت گا کر زیتون کے پهاڑ پر جاتے هیں

متي30:26

۳۰۔پهر وه گیت گا کر باهر زتیون کے پهاڑ پر گئے۔

مرقس26:14

۲۶۔پهر گیت گا کر باهر زیتون کے پهاڑ پر گئے۔

لوقا39:22

۳۹۔پهر وه نکل کر اپنے دستور کے موافق زیتون کے پهاڑ کو گیا اور شاگرد اُس کے پیچهے هو لئے۔

نوٹ: دوباره یهاں ترتیب کا تعین متي اور مرقس کے مندرجات سے هوتا هے ۔ لوقا کا اندراج ابهي بهي بظاهر ترتیب سے باهر لگتا هے ۔ یه گفتگو کے لئے حقیقت دکهائي دیتا هے جو بعد میں بهي آتي هے جب یسوع پطرس کے انکار کي پیشنگوئي کرتا هے ۔ لوقا 39:22کي پوزیشن یهاں کُلي طور پر اِس کے مواد پر هے جس میں ,,پهر وه نکل کر،، شامل هے جو کهانے کے کمرے کا حواله هے اور زیتون کے پهاڑ کو جانے کا ، جن میں سے دونوں دیگر دو مندرجات سے اتفاق کرتے هیں ۔

برائے رابطه:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج ، لوگوس اپاسٹلك چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یوکے۔

Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلك چرچ آف گوڈ، پاکستان

Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan